

افکار و تاثرات _____ قارئین بنام مدبر

محترم و مکرم مہتمم جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ مزاج شریف! میں نے گزشتہ سال سے الحق رسالہ جاری کر لیا ہے اور باوجود سخت
مصروفیات کے اسے پڑھتا ہوں اور اس کے قیام اور متوازن مضامین سے لطف اندوز ہو کر استفادہ کرتا ہوں اللہ
اسے قائم و دائم رکھے۔ البتہ ماہ صفر ۱۴۲۲ھ مطابق مئی ۲۰۰۱ء کا شمارہ پڑھ کر تعجب اور حیرانی کے ساتھ بڑی
مایوسی چھا گئی اس شمارہ کے صفحہ ۷۷ سے ۳۴ تک ایک طویل مکروہ لہجہ مضمون شائع ہوا ہے جس کا عنوان اسطر
ح ہے ”اکیسویں صدی کا جہاد قرآن حکیم کے ذریعہ سے“ اس مضمون کا مضمون نگار فاضل مولانا شہاب الدین
ندوی صاحب ہیں۔ میں ان حضرت کو نہیں جانتا ہوں مگر اندازہ ہے کہ یہ حضرت ہندوستان کے ماحول کے رنگ
کو پاکستانی ماحول کے رنگ پر چڑھانا چاہتے ہیں۔ جناب وحید الدین خان کا جو فلسفہ اس وقت ہندوستانی ماحول پر اثر
انداز ہو رہا ہے فاضل مضمون نگار کسی حد تک اسی سے متاثر ہیں اور اسی اثرات کو اپنے مضمون میں سمو کر قوم کے
سامنے پیش کیا ہے میں صاحب مضمون کے مضمون کے قابل گرفت مقامات کی نشاندہی اور اس پر تبصرہ نہیں
کر سکوں گا، کیونکہ مجھے یقیناً فرصت نہیں تاہم میں اتنا اجمالی عرض کروں گا کہ فاضل مضمون نگار نے ”جہاد
مقدس“ پر بہت برا ظلم کیا ہے، کیونکہ فنون کی ہر چیز کا ایک تعارف ہوتا ہے اور ہر حکم اور مسئلہ کی ایک لغوی اور
ایک اصطلاحی تعریف ہوتی ہے پھر اس تعریف کی جامعیت مانعیت پر بحث ہوتی ہے تاکہ حکم مطلوب ہر خارجی و
داخلی اثرات سے محفوظ ہو جائے اگر اسم فاعل، نائب فاعل، مفاعیل خمسہ استثنائیں مبتدا اور خبر کی جامع مانع
تعریف ہے اور حیض و نفاس اور استحاضہ کی تعریف ہے تو کیا اس مظلوم حکم ”جہاد“ کی کوئی جامع مانع تعریف نہیں
؟؟ بس صرف یہ ایک حکم ہے جو ایسا معجون مرکب ہے کہ جس میں جو چاہو داخل کرو اور جو چاہو نکال باہر کرو
مضمون نگار نے جہاد کے مفہوم سے ہٹ کر ایک ایسا نقشہ پیش کیا ہے جس میں قرآن و حدیث اور سلف صالحین کا
پیش کردہ جہاد گم ہو کر رہ گیا ہے اور اگر اس کے چند اجزاء اس معجون مرکب میں باقی رہ گئے تھے ”فاضل نے“ پلٹ
کر اس کو ایسے نظریہ ضرورت کے تحت ڈال دیا جیسا کہ کسی کو قضائے حاجت کی ضرورت پیش آکر حمام کی طرف
دوڑتا ہے اور جلدی جلدی واپس لوٹ کر آرام سے لیٹ جاتا ہے۔

”فاضل“ نے یہ بھی سنی نامشکور کی ہے کہ ہم اپنے علوم میں ناکام رہے ہیں اب ہمیں جدید علوم کو اپنانا
پڑے گا تاکہ ہم ترقی کر سکیں www.rasailojaraid.com بیگانہ بیگانہ اور سائنس کی

تقریف کرتے کرتے آخر میں ”فاضل“ لکھتے ہیں ”یہی موجودہ دور کا سب سے بڑا جہاد ہے“ (ص ۲۹)

میں انتہائی درد کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ امت جتنی پستی میں چلی گئی ہے اسے مزید پستی میں نہ دھکیلا جائے بلکہ اس کو اس پستی سے نکالنے کی کوشش کیا جائے قرآن و حدیث اور تاریخ امت ہمیں اقدامی جہاد سمجھا رہی ہے اور جدید دور کے چند ماؤرن علماء نے ہمیں دفاع کا وہ مظلومانہ فلسفہ بتا رہے ہیں جو کسی بھی جاندار حیوان اور جانور کا اضطرابی حق ہے جو کسی نے ان کو دیا نہیں بلکہ قانون فطرت نے خود اسے فراہم کیا ہے اور نظریہ مجبوری نے خود اسے مجبور کر دیا ہے۔ آج یہ آزاد خیال علماء ایل باطل کو تقویت پہنچانے کیلئے مسلمانوں کو ذبح کے وقت ہاتھ پاؤں مارنے کیلئے دفاعی جہاد کا تحفہ دے رہے ہیں اور جہاد کے بالکل ابتدائی دور کے مراحل سے یا خود دھوکہ میں پڑ چکے ہیں۔ یاد اسے امت کو دھوکہ دے رہے ہیں وقاتلوہم حتی لاتکون فتنہ ویکون الدین کلہ للہ کیا یہ دفاع اور اضطراب اور الضرورة تنقذ الضرورة ہے یا یہ اقدام ہے؟ اور امرت ان اقاتل الناس حتی یشہدوا ان لا الہ الا اللہ وان محمداً رسول اللہ کیا یہ اضطرابی جبری اور دفاعی حالت ہے یا اقدام ہے؟ اور جنگ خندق کے موقع پر آپؐ نے فرمایا: الا ان نفزوہم ولا یعزونا بخاری کی یہ روایت اور کفار کے چلے جانے کے بعد آنحضرتؐ کا یہ اعلان عام کیا دفاع کے لئے تھا یا یہ اقدام کا کھلا اعلان ہے۔ علامہ سرخسیؒ نے جہاد کے چند مراحل کا ذکر کیا ہے کہ پہلے کسی دور تھا جہاد نہیں تھا پھر مدینہ میں جہاد دفاعی کا حکم آیا پھر اشعر حرم میں نہ لڑنے کا حکم آیا یہ مراحل جب گزر گئے تو حرم شریف میں اقدام کی ممانعت آئی پھر وہ مرحلہ ختم ہوا اور وقاتلوا المشرکین کافۃ کما یقاتلونکم کافۃ کا حکم آیا اور یہ مطلق حکم قیامت تک قائم ہوا اشار حسینؑ حدیث نے جہاد کی تعریف یوں کی ہے الجہاد و بکر الجیم هو الشقة لغہ و شرعاً بذل الجہد فی ا قتال الکفار کنز العمال کی روایت ہے ایک شخص کے سوال کے جواب میں آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جہاد یہ ہے کہ ان تقاتل الکفار اذا لقیتہم حدیث میں جہاد کی واضح تعریف موجود ہے شارحین نے اس کی واضح تعریف کی ہے اور ہم نے اس کو چوں چوں مرہ اور ”اگرچہ مگرچہ“ کا ایسا ملغوبہ بنا دیا ہے کہ جہاد کا نقشہ ہی دل و دماغ سے اوجھل کر دیا کہ یہ ظلم میں پسے ہوئے مسلمانوں کی مدد ہے یا ظالم کنار کی اعانت ہے؟ آپ کا یہ عظیم الشان انتقامی پرچہ الحق لجمالیہ الحق ہے اور یقیناً یہ حق ہے اور اس کا قیام الحق ہے لہذا اس میں حق آنا چاہیے اور اس طرح ناحق ہرگز اس میں نہیں آنا چاہیے اور ایسے مضمون نگاروں کے زور قلم سے مرعوب ہونے کی ضرورت نہیں۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

(مولانا) فضل محمد مدظلہ یوسف زئی

استاذ حدیث جامعہ علوم اسلامیہ بیوری ٹاؤن کراچی

مالاؤ طلباء کیلئے عظیم خوشخبری

اصلاحی و انقلابی خطبات جمہور کی سرگرمی میں روحانی انقلاب لائے گئے ہیں

حضرت حکیم الامت تھانویؒ کے تقریباً 300 خطبات کا عظیم انسائیکلو پیڈیا مکمل دعوات عہدیت اور دوسرے سلسلوں کا تقریباً 16 ہزار صفحات پر مشتمل مجموعہ

خطبات حکیم الامتؒ
کامل 32 جلد قیمت = /5620 روپے

حضرت مولانا مسیح اللہ صاحبؒ (خلیفہ حضرت مجدد تھانوی رحمہ اللہ) ذکر الہی، خشیت الہی، تعلق الہی، خوف الہی، توحید حقیقی، ذکر الہی، تبلیغ اور اس جیسے 18 خطبات کا بہترین مجموعہ

خطبات مسیح الامتؒ
3 جلد قیمت = /315 روپے

علامہ انور شاہ کشمیریؒ، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ، مولانا نادر عالم میرٹھیؒ، مولانا منظور نعمانیؒ، سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، علامہ شمس الحق افغانیؒ، مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، دیگر تقریباً 125 اہم اسلامی موضوعات پر بہترین خطبات

خطبات اکابر
5 جلد قیمت = /735 روپے

عارف باللہ ڈاکٹر عبدالعزیز عارفیؒ (خلیفہ حضرت مجدد تھانوی رحمہ اللہ) ایمان سب سے بڑی دولت، زندگی کے مصائب، دور حاضر کے سیاسی فتنے، تشویشات اور بیماریوں کا حل

خطبات عارفیؒ
21 اہم خطبات قیمت = /150 روپے

خطیب پاکستان حضرت مولانا احتشام الحق تھانویؒ محبت الہی، صفات الہی، نبوت، توحید، جمع و عیدین، اصلاح باطن، توحید اور شرک، نظریہ پاکستان اور سوشلزم کے خلاف متفقہ فتویٰ، تاریخ عاشورہ اور شہادت حسین علیہ السلام، اور اس جیسے تقریباً 100 خطبات

خطبات احتشامؒ
100 خطبات 6 جلد = /795 روپے

حضرت مولانا مفتی محمود حسن گنگوہیؒ فضیلت ذکر، محبت رسول ﷺ، اتباع سنت، حقیقت شکر، تاثیر ذکر فوائد محبت ضرورت تبلیغ، حقوق مصطفیٰ ﷺ، تزکیہ نفس، حقیقت بدعت، اصلاح قلب، اور اس جیسے 50 سے زائد موضوعات

خطبات محمود
3 جلد قیمت = /315 روپے

از داعی کبیر مولانا ابوالحسن علی ندویؒ..... قرآن کا مطالعہ، محسن عالم، علوم اسلامیہ، اصل سرچشمہ، لسانی اور تہذیبی جاہلیت، دین حق اور دعوت اسلام، سیرت نبویؐ اور عصر حاضر، زمین شریفین اور جزیرہ العرب، فرض منصبی، اخلاق اور جذبہ قربانی، انسان خدا پرست اور خود غرض بھی اور اس جیسے بیس سے زائد خطبات کا مجموعہ جلد قیمت = /165

خطبات مفکر اسلام
20 خطبات کا مجموعہ قیمت = /165

حکیم الاسلام حضرت قاری محمد طیب قاسمیؒ فضائل تقویٰ، اخلاص و اصلاح، قرآن کا اعجاز، مذہب عالم، سیرت رحمت العالمین، عالم اسلامیت کا مکمل قانون اسلام، منامی تقریر یعنی نیند کی حالت میں تقریر کی جو کسٹ سے محفوظ کر لی گئی اور اہم خطبات

خطبات طیبؒ
12 خطبات کا مجموعہ = /150 روپے

مولانا مفتی شکیل احمد استاد دارالعلوم دیوبند 12 نادر اور اثر انگیز تقریروں کا مجموعہ، فن خطابت کا شاہکار جلد قیمت = /90 روپے

دیکھنا تقریر کی لذت

حضرت مولانا مفتی جمیل احمد ندوی (فاضل دیوبند) طلباء، مدارس، ائمہ مساجد اور خطباء مبلغین کیلئے ایک بیش قیمت تحفہ پچاس سے زائد موضوعات پر مستند جامع اصلاحی تقریریں

تقریر سیکھئے
قیمت = /120 روپے

ادارہ اتالیفات اشرفیہ چوک فوارہ، بیرون بوہڑ گیٹ ملتان E-Mail: Ishaq90@hotmail.com 540513-41501

نوٹ: یکمل سیٹ خریدنے والوں کیلئے خصوصی رعایت ہر قسم کی اسلامی کتب کیلئے